

مہنگائی کی مکان، معیشت کے سر ہوئی ہے

IMF پروگرام کے تحت اسٹیٹ بینک قانون میں تبدیلی اور خود مختاری میں اضافہ کیا جا رہا ہے، زر مبادلہ ذخیر 12.5 ارب ڈالر سے بڑھ گئے

تجارتی خسارہ کم ہوا ہے، برآمد لندگان کو سہولت دی ہے جس سے برآمدات میں بھی بہتری ہو گی، رضا باقر،
تقریب سے خطاب

کراچی (بزنس رپورٹ) گورنر اسٹیٹ بینک رضا باقر نے کہا ہے کہ معیشت میں بہتری آرہی ہے، ہم پر امید ہیں کہ آئندہ مہنگائی کی شرح میں کمی کے واضح امکانات ہیں، آئی ایم ایف پروگرام کے تحت اسٹیٹ بینک قانون میں تبدیلی کی جا رہی ہے اور اسٹیٹ بینک کی خود مختاری میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔ گذشتہ روز کراچی میں انگلش اسٹیٹ بینک کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر اسٹیٹ بینک کا کہنا تھا کہ معاشی سورج حال میں بہتری آرہی ہے اور اصلاحات کی وجہ سے چیزیں بہتر ہوتی نظر آرہی ہیں، پلاکی چین درست ہونے سے بھی بہتری ہو گی، کسی بھی ملک کے پاس جتنا زیادہ زر مبادلہ ذخیر ہو گا وہ ملک اتنا ہی خود مختار ہو گا، پاکستان کو گرتے ہوئے زر مبادلہ ذخیر کی وجہ سے آئی ایم ایف کے پاس جانا پڑتا ہے، گذشتہ چند ماہ میں زر مبادلہ ذخیر 12.5 ارب ڈالر سے زائد بڑھ گئے ہیں، 7 ماہ کے دوران کرنٹ اکاؤنٹ خارے میں نمایاں کمی ہوئی ہے، تجارتی خسارہ بھی کم ہوا ہے، برآمدات بڑھنے سے بہت فائدہ ہو گا، برآمد لندگان کو سہولت دی ہے جس سے برآمدات میں بھی بہتری ہو گی۔ سائبر کرام سے متعلق گورنر نے کہا کہ سائبر کرام پر زیادہ سائل لگا رہے ہیں اور بینکوں سے سائبر کرام کی تفصیلات طلب کر رہے ہیں، اسٹیٹ بینک مسلسل مگر انی کر رہا ہے، ہم چاہتے ہیں کہ زیر گردش کرنی تو ٹوں کا استعمال کم ہو، اسٹیٹ بینک مائنٹری پالیسی، یمن دین کے نظام اور ایکس چینچ ریٹ مقرر کرتا ہے، مائنٹری پالیسی کمیٹی نے بنیادی شرح سود بڑھانی کیونکہ مستقبل میں مہنگائی بڑھتی نظر آرہی ہے، تاہم اب افراط زر کے جو اعداد و شمار آئے ہیں وہ حوصلہ افزایا ہیں، بچت اسکیوں کے حوالے سے گورنر اسٹیٹ بینک کا کہنا تھا کہ قرض لینے والوں سے زیادہ بچت کرنے والے ہیں، پاکستان میں بچت کرنے والوں کو منفی شرح منافع دیا جاتا ہے، قومی بچت پر شرح منافع 11 فیصد اور افراط زر 12.4 فیصد ہے، پاکستان میں شرح سود کے حوالے سے قرض لینے والوں کی بات کی جاتی ہے مگر بچت کرے والوں پر بات نہیں ہوتی۔